مرفوعات

مرفوعات سے مراد وہ الفاظ ہیں جن کو ہمیشہ رفع والا اعراب ملتا ہے اور وہ کل آٹھ ہیں:

فاعل ، نائب فاعل ، مبتدا ، خبر ، إِنَّ وغیرہ کی خبر ، مَا ولاَ کا اسم ، کان وغیرہ کا اسم ، لائے نفی جنس کی خبر

اب ہر ایک کی تفصیل ملاحظہ فرمائیں:

1. فاعل :

وہ ہے جس کی طرف کسی فعل کے کرنے کی نسبت ہو جیسے: قَامَ زَيْدٌ ، ضَرَبَ خَالِدٌ اور یہ فاعل دو طرح کا ہوتا ہے (ا) ظاہر (2) مضمر جیسے: قَامَ زَيْدٌ میں زَيْدٌ فاعل ہے جو کہ اسم ظاہر ہے اور ضَرَبْتُ میں (تُ) ضمیر فاعل ہے۔ باقی اس کی تفصیلات گزر چکی ہیں۔

2. نائب فاعل:

وہ مفعول ہے جس کی طرف کسی فعل مجہول کی نسبت ہو اور فاعل کو حذف کر کے اس کو اس کا قائم مقام بنا دیا ہو جیسے: ضُرِبَ زَيْدٌ ، اور نائب فاعل مذکر مؤنث اور واحد تثنیہ جمع لانے میں فاعل ہی کی طرح ہوتا ہے ، نائب فاعل کو مفعول مالم یسم فاعلہ بھی کہتے ہیں۔

3 , 4. مبتدا ، خبر :

یہ دونوں جملہ اسمیہ کے جزء ہیں جو کہ مرکب تام کی ایک قسم ہے، جیسے زَيْدٌ قَائِمٌ ، اَلْجَنَّةَ حَقٌّ ، مبتدا کو مبتدا اس لئے کہتے ہیں کہ یہ ابتدا (شروع) میں آتا ہے اور خبر کو خبر اس لئے کہتے ہیں کہ یہ پہلے اسم کے حال کی خبر دیتا ہے، اور کبھی خبر مبتدا سے پہلے بھی آجاتی ہے جیسے: فِيْ الدَّارِ زَيْدٌ .

5. إِنَّ وغیرہ کی خبر:

إِنَّ وغیرہ یہ چند حروف ہیں جن کو حروف مشبہ بالفعل کہا جاتا ہے اور یہ حروف جملہ اسمیہ یعنی مبتدا اور خبر کے شروع میں آتے ہیں اور ان کے آنے سے دو تبدیلیاں ہوتی ہیں:

(ا) مبتدا کو اِن وغیرہ کا اسم کہا جاتا ہے، اور خبر کو اِن وغیرہ کی خبر کہا جاتا ہے۔

(2) إِنَّ وغیرہ کے اسم کو نصب دی جاتی ہے ، اور إِنَّ وغیرہ کی خبر کو رفع دیا جاتا ہے۔ مثلاً اَللّٰہُ غَفُوْرٌ سے اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ ہو جاتا ہے تو پتہ چلا کہ اِن وغیرہ کی خبر مرفوع ہوتی ہے۔

6. مَا ولَا کا اسم :

ما، لا یہ دو حروف ہیں جو جملہ اسمیہ کے شروع میں آتے ہیں اور مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں جیسے: مَا زَيْدٌ قَائِمًا ، لاَ خَالِدٌ ذَاهِبًا ، اور مبتدا کو مَا کا اسم اور خبر کو مَا کی خبر کہا جاتا ہے.

7. کان وغیرہ کا اسم :

کان وغیرہ یہ چند کلمات ہیں جو جو جملہ اسمیہ کے شروع میں آتے ہیں اور مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں جیسے: کان الله علیما ، اور مبتدا کو کَانَ کا اسم اور خبر کو کَانَ کی خبر کہا جاتا ہے.

8. لائے نفی جنس کی خبر

یہ ''لاَ'' جملہ اسمیہ کے شروع میں آتا ہے اور اس کا معنی یہ ہوتا ہے کہ یہ چیز سرے سے موجود ہی نہیں جیسے: لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (اللہ کے علاوہ کوئی حقیقی معبود ہے ہی نہیں) لاَ رَيْبَ فِيْهِ (اس کتاب میں کوئی شک ہی نہیں ہے) لاَ نَبِيَّ بَعْدِيْ (میرے بعد کوئی بھی نبی نہیں ہے) . اور مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے اور مبتدا کو لا کا اسم اور خبر کو لا کی خبر کہا جاتا ہے اور اس ''لاَ'' کی خبر اکثر محذوف ہوتی ہے جیسے لَا رَيْبَ فِيْهِ یعنی لَا رَيْبَ ثَابِتٌ فِيْهِ